علم | صحت | روزگار

ماہنامہ
دوآبہ گزٹ
DOABA GAZETTE

ملتان
مظفرگڑھ

ایڈیٹر: شائرین رانا

چیف ایڈیٹر
لیاقت علی تمیمی

مینجنگ ایڈیٹر
جاوید اقبال تمیم

جلد نمبر 19 | مارچ 2026ء، صفحات 4، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 8

فلڈ ریسپانس منصوبہ

جلال پور پیروالا میں سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے سرگرمیاں جاری

رہائش، زرعی معاونت، کاروباری تربیت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ پروگرامز کے ذریعے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور معاشی استحکام کیلئے اقدامات کیے گئے

جلال پور پیر ولا (سکینہ بی بی) تحصیل جلالپور پیروالا میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے جاری فلڈ رسپانس اور ابتدائی بحالی 2025 منصوبے کے تحت فروری 2026 کے دوران مختلف شعبوں میں اہم سرگرمیاں جاری رہیں۔ یہ منصوبہ فارِن، کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس کے مالی تعاون سے جاری ہے، جس میں ایکٹڈ تکنیکی شراکت دار جبکہ دوآبہ فاؤنڈیشن بطور نفاذی شراکت دار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ منصوبے کا مقصد سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی، معاشی ذرائع کی بحالی اور کمیونٹی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

جلالپور پیروالا میں فلڈ بند منصوبہ جلد شروع کرنے کا فیصلہ

کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں کی زیر صدارت اجلاس

15 اپریل سے تعمیراتی کام شروع کرنے کی ہدایت، سینکڑوں ایکڑ زرعی زمین اور آبادی کو سیلابی خطرات سے تحفظ ملے گا

ملتان (سٹاف رپورٹر) کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں کی زیر صدارت جلالپور پیروالا میں فلڈ بند منصوبے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں دریائے ستلج کے ممکنہ سیلابی دباؤ سے نمٹنے اور علاقے کو مستقل تحفظ فراہم کرنے کیلئے حکمت عملی کو حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس میں فلڈ پروٹیکشن منصوبے پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پاکستان یوتھ لیڈرشپ انیشی ایٹو کے تحت 176 یوتھ لیڈ ایکشنز مکمل

ملتان سمیت مختلف مقامات پر نوجوانوں نے صفائی مہمات، شجرکاری اور پانی کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کیے

ملتان (غلام عباس) واٹرایڈ کے تعاون سے دوآبہ فاؤنڈیشن کے زیراہتمام جاری پاکستان یوتھ لیڈرشپ انیشی ایٹو (PYLI) منصوبے کے تحت نوجوان قائدین نے مختلف علاقوں میں 176 یوتھ لیڈ ایکشنز کامیابی سے مکمل کیے۔ یہ سرگرمیاں بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، نواز شریف زرعی یونیورسٹی، لطف آباد اور مظفرآباد سمیت مختلف مقامات پر منعقد کی گئیں، جہاں نوجوانوں نے صفائی مہمات، شجرکاری، پانی کے تحفظ اور ماحولیاتی تعلیم کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کیے۔ دوآبہ فاؤنڈیشن کے مطابق ان سرگرمیوں کا مقصد نوجوانوں میں قیادت سازی، سماجی ذمہ داری اور ماحولیاتی شعور کو فروغ دینا ہے تاکہ نوجوان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

محکمہ زراعت پنجاب نے اگیتی کپاس کیلئے کھادوں کے متناسب استعمال بارے سفارشات جاری کردیں

ملتان (پ ر) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کی اگیتی فصل سے بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، سوا چار بوری یوریا، ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ اسی طرح درمیانی زمین کے لئے پونے دو بوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منایا گیا

”حقوق، انصاف، عمل، تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے“ موضوع، خواتین کے معاشی و سماجی میدانوں میں مواقع بڑھانے پر زور دیا گیا

ملتان (میگزین ڈیسک) پاکستان سمیت دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منایا گیا۔ ”حقوق، انصاف، عمل، تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے“ 8 مارچ 2026 کو موضوع رکھا گیا۔ جس کا مقصد تھا کہ دنیا بھر کی خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ مل کر مساوی حقوق اور مساوی انصاف کے مطالبے کے لیے آواز بلند کریں، تا کہ وہ اپنے حقوق کو نافذ کر سکیں، انہیں استعمال کر سکیں اور ان سے

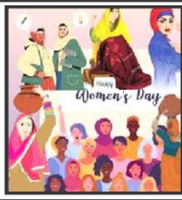

بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ اس دن کا مقصد خواتین کی سماجی، معاشی اور معاشرتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور ان کے حقوق کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ پاکستانی خواتین میں ہنر اور صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں۔ وہ زندگی کے مختلف شعبوں میں آگے بڑھتے ہوئے نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اپنی چھت اپنا گھر سکیم کیلئے حکومت نے نیا ماڈل متعارف کردیا

لاہور (نیوز ڈیسک) اپنی چھت اپنا گھر سکیم کیلئے حکومت نے نیا ماڈل متعارف کر دیا۔ پنجاب حکومت نے اپنی چھت اپنا گھر سکیم کے تحت بلاسود ہاؤسنگ کیلئے نیا ڈیجیٹل ماڈل منظور کرلیا، جس کے تحت اب بینک آف پنجاب براہِ راست قرضے جاری کرے گا۔ نئے ماڈل کے تحت 60 ارب روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

DOABA GAZETTE
ماہنامہ دوآبہ گزٹ
مظفرگڑھ ملتان
چیف ایڈیٹر لیاقت علی تمیمی
مینجنگ ایڈیٹر جاوید اقبال تمیم
ایڈیٹر: شائرین رانا

8مارچ ----خواتین کا عالمی دن

روس سے 1917ء میں خواتین کی تحریک سے شروع ہونے والا دن 1977ء میں اقوام متحدہ نے خواتین کے عالمی دن کے طور پر تسلیم کر لیا۔ اس سال یعنی 2026ء میں اقوام متحدہ نے اس دن کا موضوع ''حقوق، انصاف اور عمل-- تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے'' رکھا ہے۔ اس موضوع کا مقصد ہے کہ اس خلا کو کم کیا جائے جو'' کاغذ پر حقوق'' اور ''عملی حقوق'' کے درمیان ہے۔ معاشرتی تنظیموں، حکومتوں اور ریاستوں کی طرف سے خواتین کے حقوق کو تسلیم کرنا اور عملی نفاذ کے لیے کوششیں کرنا خوش آئند اقدام ہیں، اور اس میں مزید بہتری کو ششیں جاری رہنی چاہیں۔ اس کے علاوہ اس بات کو سمجھنا اور ذہن نشین کرنا کہ جب ایک عورت اور ایک مرد جوڑا بنتے ہیں، تو وہ معاشرے کی اہم ترین اکائی ہوتی ہے۔ شوہر اور بیوی کے درمیان مضبوط تعلق خاندان میں سکون اور استحکام پیدا کرتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو جذباتی سہارا فراہم کرتے ہیں۔ زندگی میں اکثر مالی مشکلات، صحت کے مسائل اور ذہنی تناؤ جیسے مسائل آتے ہیں، جب میاں بیوی ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، تو وہ ان مشکلات کا بہتر طریقے سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ باہمی محبت، احترام اور سمجھ بوجھ ان کے تعلق کو مضبوط بناتی ہے اور گھر میں ہم آہنگی قائم رہتی ہے۔ اس وقت عالمی سطح پر فیملی یونٹ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ پاکستانی معاشرے کی حالت اس وقت بھی قدرے بہتر ہے، مگر حوصلہ افزاء نہیں ہے۔ اگر فیملی یونٹ کی بنیاد سورہ روم کی آیت نمبر 21 پر رکھیں، جہاں اللہ تعالی نے اپنی کئی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ گنوائی ہے کہ'' ------ اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے تا کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی ودیعت کی ہے۔ بے شک اس کے اندر گونا گوں نشانیاں ہیں ان کے لیے جو غور کرنے والے ہیں''۔۔ اس جوڑے میں گویا اللہ تعالی نے مودت، حب، الفت، شفقت، مہربانی اور ہمدردی خود پیدا کی ہے، اور اسے اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی بتایا ہے۔ مگر افسوس! انسان اپنی فطرت کے اس شاہکار کو اپنی کم ظرفی اور گھٹیا خواہشات کی بنا پر تباہ کرنے کو تلا ہوا ہے۔ اگر ہم ان بصیرت بھری باتوں پر غور کریں، انہیں اچھی طرح سمجھیں اور ان پر عمل کریں، تو ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ بن سکتا ہے جہاں سب کے حقوق محفوظ ہوں گے اور زندگی خوشگوار اور خوشیوں سے بھری ہوگی۔

بہاریہ مونگ کی کاشت

نوید عصمت کاہلوں
(ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن محکمہ زراعت پنجاب)

خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر و متوازن بنانے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دالوں کی پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔ دوسری فصلوں کی طرح دالوں کی پیداوار میں اضافہ ان کے زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ہی ممکن ہے۔ بہاریہ مونگ کا شمار اہم فصلوں میں ہوتا ہے۔ اس میں قریباً 20 سے 24 فیصد پروٹین ہوتی ہے جو انسانی غذا کا اہم جزو ہے۔ مونگ کی دال زود ہضم ہونے کی وجہ سے مریضوں اور بچوں کی صحت کے لیے یکساں مفید ہے۔ مونگ کو نہری اور بارانی علاقوں میں یکساں طور پر کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جاسکتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ایک سال میں مونگ کی دو فصلیں ایک موسم بہار میں اور دوسری موسم گرما میں بڑی آسانی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔ بہاریہ فصل پر خریف کی نسبت کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ کم ہوتا ہے۔ بہاریہ مونگ کی فصل کماد کی بہاریہ کاشت اور مونڈھی فصل کے ساتھ مخلوط کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔ چاول کے علاقوں میں جہاں گندم یا ربیع کی کوئی دوسری فصل کاشت نہ ہو، اس رقبے پر بہاریہ مونگ کی کاشت زمین کی زرخیزی کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بہاریہ مونگ کی کاشت مارچ کے مہینے میں مکمل کریں البتہ مارچ کا پہلا پندواڑہ اس کی کاشت کے لیے زیادہ موزوں ثابت ہوا ہے۔ کاشتکار آبپاش علاقوں میں مونگ کی ترقی دادہ اقسام نیاب مونگ 2021، ازری مونگ 2021، پی آر آئی مونگ 2018، ازری مونگ 2018، بہاولپور مونگ 2017، نیاب مونگ 2016، ازری مونگ 2006، جمبو مونگ اور عباس مونگ کا بیج استعمال کریں۔ مونگ کی فصل کم زرخیز زمین پر مناسب پیداوار دے سکتی ہے۔ حسب ضرورت ایک یا دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ اگر کھیت میں مڈھ وغیرہ ہوں تو ڈسک پلو یا روٹا ویٹر چلا کر سہاگہ دیں۔ مونگ کے پودوں کی تعداد 135000 سے 170000 ہزار فی ایکڑ ہوئی چاہیے۔ جس کھیت میں مونگ پہلی دفعہ کاشت کی جائے، اس کے بیج کو نائٹروجن او رفاسفورس کے جراثیمی ٹیکے لگانے سے فصل کا اُگاو بہتر ہوتا ہے۔ پودوں کی نائٹروجن اور فاسفورس حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں نہ صرف خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ بعد کی کاشت کی جانے والی فصل کو نائٹروجن بھی مہیا کرتی ہے۔ مونگ کی فصل کے لیے کھاد کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لیے زمین کا تجزیہ کرانا بہت ضروری ہے۔ زمین کے تجزیے کی عدم موجودگی میں کاشتکار محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی ماہرین سے رہنمائی حاصل کریں اور تمام کھادیں بوائی سے پہلے آخری ہل کے ساتھ استعمال کریں۔ مونگ کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مونگ کی پیداوار میں 25 سے 55 فیصد تک کمی ہو سکتی ہے۔ مونگ کی فصل کو نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیاں اٹسٹ، مدانہ، کھبل، سوانکی، چلائی، ہزار دانی وغیرہ ہیں۔ مونگ کی جڑی بوٹیوں کی تلفی کاشتکار محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے کریں۔ بہاریہ مونگ کو تین چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین چار ہفتہ بعد اور دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتے کے وقفے سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔ کاشتکار بہاریہ مونگ کی بروقت کاشت سے منافع کما سکتے ہیں۔

درجہ حرارت میں اضافہ کے پیشِ نظر گندم کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری

کنگی کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کش زہر کا محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں

ملتان (نمائندہ خصوصی) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق صوبہ پنجاب میں درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے بارانی علاقہ جات میں گندم کے کاشتکار فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کے تمام ممکنہ وسائل و ذرائع بروئے کار لائیں۔ اس کے علاوہ یوریا یا پوٹاشیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) کا 2 فیصد محلول بحساب 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ بہتر نتائج کیلئے یہی سپرے 7 دن کے وقفے کے بعد دوبارہ کریں۔ اس کے ساتھ بارانی گندم کے کاشتکار فصل کا باقاعدگی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سماجی انصاف کا عالمی دن 20 فروری کو منایا گیا

ملتان (میگزین ڈیسک) سماجی انصاف کا عالمی دن آج منایا گیا۔ اس سال دن کا موضوع سماجی ترقی و انصاف کے عزم کی تجدید تھا۔ رواں سال کا یہ موضوع اس سلسلے میں حاصل شدہ پیشرفت کے اعتراف اور ابھرتے ہوئے جاری مسائل کی موجودگی کی عکاسی کرتا ہے۔

ساعت سے محروم بچوں کیلئے 175 ہیئرنگ ایڈز فراہم کرنے کا فیصلہ

کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں کے اقدام پر PARCO اور ضلعی انتظامیہ میں معاہدہ

خصوصی سروے کے بعد اسپیشل ایجوکیشن سکولوں کے طلبہ مستفید ہوں گے

ملتان (نمائندہ خصوصی) کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں نے ساعت سے محروم بچوں کی معاونت کیلئے ایک ہمدردانہ اقدام کرتے ہوئے ڈویژن بھر میں خصوصی سروے مکمل کروا لیا ہے۔ سروے کے دوران ایسے بچوں کی نشاندہی کی گئی جن کی سماعت جدید ہیئرنگ ایڈز کے ذریعے بہتر بنائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

عالمی ہفتہ بین المذاہب ہم آہنگی منایا گیا

ملتان (میگزین ڈیسک) امن کے لیے اتحاد عالمی بین المذاہب ہم آہنگی ہفتہ ہر سال فروری کے پہلے ہفتے میں یکم تا سات فروری منایا جاتا ہے۔ 2010 میں اس ہفتے کو منانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس بات کی نشاندہی کی کہ باہمی سمجھ بوجھ اور مختلف مذاہب کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مادری زبانوں کا عالمی دن منایا گیا

ملتان (میگزین ڈیسک) مادری زبانوں کا عالمی دن 21 فروری کو منایا گیا۔ اس سال دن کا موضوع ''کثیر لسانی تعلیم کے بارے میں نوجوانوں کی آرا'' رکھا گیا تھا۔ یہ دن لسانی اور ثقافتی تنوع کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مادری زبانوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے منایا جاتا ہے۔ مادری زبان کسی بھی قوم کی ثقافت، وقار اور شناخت کی علامت ہوتی ہے۔ یہ صرف بات کرنے یا خیالات کے اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک وسیع پل ہے جو ہمیں اپنی تاریخ، تہذیب، معاشرت اور سوچ کے گہرے پہلوؤں سے روشناس کراتا ہے۔ اس حوالے سے عالمی رہنما نیلسن منڈیلا نے کہا کہ ''اگر آپ کسی سے اُس زبان میں بات کریں جو وہ سمجھتا ہے تو بات دماغ تک پہنچتی ہے، لیکن اگر آپ اُس سے اُس کی مادری زبان میں بات کریں تو بات اُس کے دل میں اتر جاتی ہے۔'' منڈیلا کے یہ الفاظ مادری زبان کی اہمیت اور اُس کے جذباتی اثر کو اجاگر کرتے ہیں۔ یہ بتاتے ہیں کہ زبان صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ انسانی تعلق، احساس اور شناخت کا لازمی جزو ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہر زبان ایک قوم کی اجتماعی یادداشت، روایت اور تہذیبی میراث کی عکاس ہوتی ہے، اور اس کے بغیر کوئی بھی قوم اپنی اصل پہچان کھو دیتی ہے۔ آج یہ دن دنیا کی تمام زبانوں کے احترام اور بقا کی عالمی علامت بن چکا ہے۔ مادری زبان وہ آئینہ ہے جس میں ایک قوم اپنی تاریخ، تہذیب اور اجتماعی شعور کی جھلک دیکھتی ہے۔ 2023 میں ہونے والی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان میں تقریباً 36.98 فیصد آبادی پنجابی، 15.18 فیصد پشتو، 31.14 فیصد سندھی، 12 فیصد سرائیکی، 9.25 فیصد اردو، 3.02 فیصد بلوچی، 32.2 فیصد ہندکو، 1.16 فیصد براہوی اور 0.11 فیصد کشمیری زبان بولتی ہے۔ یہ اعداد و شمار واضح طور پر بتاتے ہیں کہ اردو اکثریتی مادری زبان نہیں بلکہ ایک رابطے کی زبان کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ رجحان اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنی قومی اور مادری زبانوں کے فروغ کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کریں، کیونکہ زبان کا زوال دراصل ثقافتی شناخت کے بتدریج کمزور ہونے کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

دالوں کا عالمی دن 10 فروری کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا گیا

ملتان (میگزین ڈیسک) دالوں کا عالمی دن 10 فروری کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا گیا تاکہ دالوں کی اہمیت اور غذائی فوائد کو تسلیم کیا جا سکے کہ دالیں نہ صرف غذایت سے بھرپور ہیں بلکہ دنیا سے بھوک اور غربت کے خاتمے کے لیے پائیدار خوراک کے نظام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق یہ پائیدار ترقی کے 2030 کے ایجنڈے کو حاصل کرنے کے لیے ایک موثر حکمت عملی ہے، جس کا مقصد عالمی امن کو مضبوط بنانا اور غذائی تحفظ کو بڑھانا ہے۔ دالیں جسے پھلیاں بھی کہا جاتا ہے پھلی والے پودوں کے خوردنی بیجوں جن میں مٹر، پھلیاں، لیوپین، دال اور چنے شامل ہیں جبکہ دالیں مختلف شکلوں، اقسام، سائز اور رنگوں میں موجود ہیں اور دنیا بھر کے پکوانوں کا ایک بڑا حصہ بنی ہوئی ہیں، دالوں کی سب سے مشہور اور بڑے پیمانے پر استعمال کی جانے والی قسمیں خشک پھلیاں، مٹر اور دال ہیں۔ دالیں پھلی دار پودوں کے خشک بیجوں پر مشتمل ہوتی ہیں جو کھانے کے لیے کاشت کی جاتی ہیں۔ ان کے بیج ضروری غذائی اجزا جیسے فائبر، پروٹین، وٹامنز اور معدنیات سے بھرے ہوتے ہیں، جو انہیں اہم اور صحت مند سپر فوڈز بناتے ہیں۔ اس دن کا مقصد دالوں کے بارے میں عوامی شعور بیدار کرنا اور زرعی و غذائی نظام کو زیادہ موثر، جامع اور پائیدار بنانے میں دالوں کے بنیادی کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

پنجاب: رمضان نگہبان کارڈ 40 لاکھ خاندانوں کو دینے کا اعلان

لاہور (نیوز ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پیرا فورس کو رمضان المبارک میں مہنگائی کے روک تھام، منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ماہ رمضان میں 40 لاکھ خاندانوں کو رمضان نگہبان کارڈ دینے کا اعلان بھی کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ماہ رمضان المبارک میں مارکیٹوں، شاپنگ سنٹر کے اوقات کار کی پابندی ہٹانے کا بھی اعلان کیا۔ رمضان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

☆☆بقیہ نمبر 1☆☆

کمشنر عامر کریم خاں نے کہا کہ جلالپور پیروالا کے دریائی علاقوں کو سیلابی خطرات سے محفوظ بنانے کیلئے حفاظتی فلڈ بند کی تعمیر ناگزیر ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ منصوبے پر کام میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام متعلقہ محکمے اس کی بروقت تکمیل کیلئے بھرپور اقدامات یقینی بنائیں۔ کمشنر نے کہا کہ فلڈ پروٹیکشن منصوبے کیلئے انتظامی اور تکنیکی اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں جبکہ تعمیراتی مرحلہ جلد شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے فلڈ بند منصوبے کا آغاز 15 اپریل سے کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے سینکڑوں ایکڑ زرعی زمین اور قریبی آبادی کو سیلابی خطرات سے محفوظ بنایا جاسکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جلالپور پیروالا میں سیلاب سے تحفظ کیلئے جدید ڈیزائن کے حفاظتی بند تعمیر کئے جائیں گے اور اس مقصد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ فلڈ بند منصوبے کے آغاز سے علاقے میں ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت مزید بہتر ہوگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ جلالپور پیروالا فلڈ پروٹیکشن منصوبے پر ٹھیکیداری اور ٹینڈرنگ کے مراحل مکمل ہونے کے بعد باقاعدہ تعمیراتی کام شروع کیا جائے گا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

☆☆بقیہ نمبر 2☆☆

ڈی اے پی، پونے چار بوری یوریا، ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، سوا تین بوری یوریا، ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ اگیتی کاشتہ کپاس میں فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت زمین کی تیاری ڈالیں جبکہ بقایا نائٹروجنی کھاد 4 سے 5 اقساط میں ڈال دیں۔ کاشتکار زمین کی زرخیزی بڑھانے کیلئے کیمیائی کھادوں کے ساتھ گوبر کی گلی سڑی کاشت یا سبز کھاد کا بھی ترجیحاً استعمال کریں۔

☆☆بقیہ نمبر 3☆☆

نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ گھریلو سطح پر کاروبار چلانے والی ہنرمند خواتین بھی اپنی محنت سے معاشی سرگرمیوں میں حصہ ڈال رہی ہیں۔ کپڑوں پر سلائی کڑھائی، دستکاری، دلکش موم بتیاں تیار کرنا اور گھریلو سجاوٹ کی اشیاء بنانا جیسے کئی ہنر ان کی تخلیقی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے، تاہم لیبر فورس میں ان کی شرکت 21 سے 23 فیصد کے درمیان ہے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ اگر انہیں مناسب مواقع اور سہولیات فراہم کی جائیں تو وہ ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں مزید مؤثر کردار ادا کرسکتی ہیں۔ معاشی ماہرین کے مطابق اگر پاکستان میں خواتین کی معاشی سرگرمیوں میں شرکت میں نمایاں اضافہ ہوجائے تو ملکی جی ڈی پی میں 20 سے 30 فیصد تک اضافہ ممکن ہے، جو معیشت کی بہتری کے لیے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے یومِ خواتین پر اپنا خصوصی پیغام جاری کردیا۔ مریم نواز نے اپنے پیغام میں کہا کہ میں ہر اس عورت کی آواز ہوں جسے دبایا گیا، پنجاب کی بیٹی کمزور نہیں ریاست کا مضبوط بازو ہے، مظلوم نہیں بلکہ معمارِ وطن ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پنجاب کی عورت آج تعلیم، تحفظ سے لے کر اقتدار کی راہداریوں تک بااختیار ہے، ہم نے پنجاب کی بیٹیوں کو پالیسی ساز، محافظ اور مفکر بنا دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی کی جرأت نہیں کہ وہ پنجاب کی کسی بیٹی کی طرف میلی آنکھ سے دیکھے، پنجاب کی بیٹیاں میری ریڈ لائن ہیں، ان کے تقدس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ مریم نواز نے کہا کہ پنجاب میں بیوہ خواتین اب تنہا نہیں، میں ان کے لیے رحمت کا رڈ لا رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے لیے وائی فائی، لیپ ٹاپ، ای بائیکس اور ہونہار سکالرشپ کو یقینی بنایا ہے، خواتین کی حفاظت کے لیے سی سی ڈی اور پنک بٹن جیسے فول پروف اقدامات کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے یہ بھی کہا کہ پنجاب میں پہلا ویمن ورچوئل پولیس اسٹیشن قائم کیا جو خواتین کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے، بارڈر ملٹری پولیس میں پہلی بار خواتین کی شمولیت میرے لیے باعث فخر ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 4☆☆

کے قرضوں سے مزید 40 ہزار کم لاگت گھر تعمیر کیے جائیں گے، قرض کی فراہمی مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوگی، جس میں انسانی مداخلت کم سے کم کی جائے گی۔ حکام کے مطابق زمین کی تصدیق اب لینڈ ریکارڈ کے ذریعے کی جائے گی اور قرض کی رقم مرحلہ وار تعمیر سے منسلک ہوگی، تاکہ ہر مرحلے پر شفافیت یقینی بنائی جاسکے۔ حکومت پنجاب بینک کو مالی تحفظ فراہم کرے گی اور 9 فیصد کریڈٹ گارنٹی بھی منظور ہوگی۔ اس سے قبل سکیم کے تحت قرضہ براہِ راست بینک آف پنجاب خود جاری نہیں کرتا تھا بلکہ سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے ذریعے سبسڈی اور فنڈنگ کے ذریعے فراہم کیا جاتا تھا۔

☆☆بقیہ نمبر 5☆☆

اپنے علاقوں میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے لیے مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ منصوبے کے تحت نوجوانوں کی قیادت میں سماجی و ماحولیاتی اقدامات کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

☆☆بقیہ نمبر 6☆☆

استعداد کار کو مضبوط بنانا ہے۔ اس منصوبے کے تحت سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے رہائش، جانوروں کے شیڈ اور بیت الخلا کی تعمیر کے لیے مالی معاونت ایکٹڈ کی جانب سے فراہم کی جارہی ہے۔ دوآبہ فاؤنڈیشن کا کردار مستحق خاندانوں کی نشاندہی، رجسٹریشن، تعمیراتی کام کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے فیلڈ ٹیموں نے مختلف دیہات میں فالو اپ دورے کیے تاکہ تعمیراتی معیار برقرار رہے اور مستفیدین کو درپیش مسائل کو بروقت حل کیا جاسکے۔ زرعی بحالی کے لیے کسانوں کو بیج اور کھاد سمیت زرعی معاونت ایکٹڈ کی جانب سے فراہم کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ دوآبہ فاؤنڈیشن نے کسانوں کے لیے مختلف تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جن میں موسمیاتی تبدیلی کے مطابق زراعتی طریقہ کار، نامیاتی کھاد (کمپوسٹ) کی تیاری، بایوچار کی تیاری اور جدید زرعی تکنیکوں کے بارے میں عملی تربیت فراہم کی گئی۔ ان تربیتوں کا مقصد کسانوں کو پائیدار زراعت اپنانے اور اپنی پیداوار میں بہتری لانے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ فیلڈ ایگری کلینکس/زرعی رہنمائی مراکز کا قیام کسانوں کو فوری تکنیکی رہنمائی فراہم کرنے کے لیے دوآبہ فاؤنڈیشن نے ایکٹڈ کے تعاون سے فیلڈ ایگری کلینکس/ زرعی رہنمائی مراکز قائم کیے۔ ان مراکز کے ذریعے کسانوں کو فصلوں کی دیکھ بھال، مٹی کی صحت، بیماریوں کے تدارک اور موسمیاتی حالات کے مطابق زراعتی طریقوں کے بارے میں رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ بہتر زرعی فیصلے کرسکیں۔ کمیونٹی کو ممکنہ آفات سے نمٹنے کے قابل بنانے کے لیے ویلیج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین کی تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ یونین کونسل دراب پور اور بیٹ کیچ کے مختلف دیہات کے نمائندگان کو خطرات کی نشاندہی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور رسک میپنگ کے حوالے سے تربیت فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ ریسکیو 1122 کی جانب سے فرسٹ ایڈ، سرچ اینڈ ریسکیو اور آگ بجھانے کی عملی تربیت بھی فراہم کی گئی تاکہ کمیونٹی ہنگامی حالات میں مؤثر ردعمل دے سکے۔ متاثرہ خاندانوں کی معاشی بحالی کے لیے تین روزہ کاروباری نظم و نسق کی تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ اس تربیت میں شرکاء کو کاروباری منصوبہ بندی، مالی نظم و نسق، منافع و نقصان کے حساب اور مارکیٹنگ حکمت عملی کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی۔ تربیت کے اختتام پر شرکاء نے اپنے کاروباری منصوبے تیار کیے تاکہ وہ مستقبل میں منظم اور پائیدار کاروبار شروع کرسکیں۔ کاروباری معاونت کے لیے مستحق خاندانوں کی نشاندہی اور رجسٹریشن کا عمل دوآبہ فاؤنڈیشن کی فیلڈ ٹیموں نے کمیونٹی کی مشاورت اور ضرورت کے جائزے کے ذریعے مکمل کیا۔ منتخب مستفیدین میں ٹوکن کی تقسیم شفاف طریقہ کار کے تحت کی گئی جبکہ مالی معاونت کی رقم ایکٹڈ کی جانب سے براہ راست مستفیدین کو منتقل کی جارہی ہے۔ منصوبے کے تحت جاری کمیونٹی روزگار سرگرمیوں کا بھی باقاعدہ فالو اپ کیا گیا۔ فیلڈ ٹیموں نے حاضری، کام کے معیار اور سرگرمیوں کی پیش رفت کی نگرانی کی تاکہ منصوبہ بندی کے مطابق مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ جبکہ فروری کے دوران فارن، کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس کی ٹیم نے تحصیل جلالپور میں فیلڈ وزٹ کیا اور جاری سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ ٹیم نے یونین کونسل خان بیلہ کی بستی ویلوٹ اور بستی ڈیرہ کا دورہ کیا اور کمیونٹی نمائندگان اور مستفیدین سے ملاقات کی۔ ٹیم نے کمیونٹی کی فعال شمولیت اور منصوبے کے شفاف عملدرآمد کو سراہا اور اسے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا۔ دوآبہ فاؤنڈیشن کمیونٹی اور شراکت دار اداروں کے تعاون سے سیلاب متاثرہ خاندانوں کی بحالی، معاشی استحکام اور کمیونٹی کی مضبوطی کے لیے اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 7☆☆

کے لئے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم تیار کرنے کا ٹاسک دے دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، پیرا اور دیگر اداروں کے نمائندے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم تیار کرنے والی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مزید کہا ہے کہ ورک فرام ہوم کے تحت صرف اضافی سپورٹ سٹاف کی آمدورفت بند کی جارہی ہے، دفاتر میں کام بند نہیں ہوگا۔ نجی سیکٹر کو ورک فرام ہوم، غیر ضروری تقریبات نہ کرنے اور صرف ضروری سٹاف بلانے کی ایڈوائزری ایشو کی جارہی ہے۔ تمام اضلاع میں ٹرانسپورٹ کرایوں کی سخت نگرانی کی جائے۔ زائد اور ناجائز کرائے وصول کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ پنجاب میں اشیائے خوردونوش کی طلب ورسد کی سخت نگرانی کی جائے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اپیل کی کہ بحرانی صورتحال کے پیش نظر عوام آؤٹ ڈور فنکشن نہ کریں۔ ہنگامی حالات کے پیش نظر عوام لیٹ نائٹ شاپنگ سے گریز کریں۔ ضروری اشیا کی غیر ضروری خریداری یا ذخیرہ نہ کریں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو مشکل ترین بحران میں جرأتمندانہ فیصلوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ مشکل حالات میں قوم کی مجبوری کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنے والوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹیں گے۔ بہادر قومیں مشکل حالات کا اتحاد، صبر اور دانش مندی سے مقابلہ کرتی ہیں۔

☆☆بقیہ نمبر 8☆☆

منظرنامے کو مدنظر رکھتے ہوئے گندم کی قیمتیں مستحکم رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ نہری پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ انہار کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ کاشتکاروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ رپورٹس کے مطابق گندم کی فصل اچھی حالت میں کھڑی ہے جبکہ حالیہ گرمی کی لہر کے دوران کاشتکاروں کو گندم کی نگہداشت اور بروقت آبپاشی کے حوالے سے بھرپور رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے سوشل میڈیا پر کپاس اور دیگر فصلوں کی غیر رجسٹرڈ اقسام کی تشہیر کی مانیٹرنگ کے حوالے سے ڈی جی انفارمیشن کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ افتخار علی سہو نے ڈی جی زراعت توسیع کو ہدایت جاری کی کہ کپاس و دیگر فصلوں کی غیر منظور شدہ اقسام کے ذریعے کاشتکاروں کو جھانسہ دینے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے جبکہ ڈی جی پیسٹ وارننگ کو غیر معیاری زرعی ادویات کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔ انہوں نے کہا کہ 31 مارچ تک 7 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی اگیتی کاشت کا ہدف حاصل کرلیا جائے گا اور اس ضمن میں فیلڈ فارمیشنز کو متحرک کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی مداخل کی بلیک مارکیٹنگ میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچایا جارہا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے بتایا کہ کپاس کی چنائی کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی کو فروغ دیتے ہوئے مکینیکل ہارویسٹر متعارف کرائے جائیں گے تاکہ کاشتکاروں کو مزدوری کے مسائل سے نجات دلائی جاسکے اور پیداوار میں اضافہ ممکن ہو۔ انہوں نے فیلڈ فارمیشنز کو ہدایت کی کہ کپاس کے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے مؤثر حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

☆☆بقیہ نمبر 9☆☆

قبل انتظامی اقدامات پر بریفنگ دی۔ کمشنر عامر کریم خاں نے ہدایت کی کہ عید کی چھٹیوں کے دوران پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کو خصوصی طور پر مانیٹر کیا جائے تاکہ شہریوں سے زائد کرایہ وصول نہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تمام پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی مکمل انسپکشن اور فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجرا کیلئے سیکرٹری آر ٹی اے ذمہ دار ہوں گے جبکہ اوور چارجنگ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے بس اڈوں اور ٹرمینلز کی صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ کینٹینز پر ناقص اشیائے خوردونوش کی فروخت کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے جبکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کو بیکری آئٹمز کی چیکنگ مزید مؤثر بنانے کی بھی ہدایت کی۔ کمشنر نے کہا کہ عیدگاہوں اور مساجد کی صفائی یقینی بنائی جائے اور وہاں جانے والے راستوں کو صاف اور کشادہ رکھا جائے۔ عیدگاہوں کے باہر پھولوں کے گیٹس بنا کر شہریوں کو خوبصورت ماحول فراہم کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ رمضان لائٹنگ کو چاندرات کے موقع پر عید مبارک اور چاندرات مبارک تھیم میں تبدیل کیا جائے جبکہ چاندرات سے عید کی تین راتوں تک شہر میں خصوصی لائٹنگ اور ڈیکوریشن جاری رکھی جائے۔ کمشنر عامر کریم خاں نے پارکس، پکنک پوائنٹس اور قبرستانوں کی عید سے قبل صفائی مکمل کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ عید کے دنوں میں عوام کی آمد کے پیش نظر قبرستانوں اور دیگر عوامی مقامات پر خصوصی انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عیدالفطر کے موقع پر کنٹرول رومز فعال رکھے جائیں اور فول پروف سیکیورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ نہروں اور کینال کے اطراف ریسکیو 1122 اور پولیس کی پٹرولنگ بھی جاری رکھی جائے۔ کمشنر نے کہا کہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نجی سیکٹر کے ذریعے صفائی کے انتظامات مؤثر بنائے جبکہ پارکوں اور گرین بیلٹس کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ کسی بھی پارک کے باہر ویسٹ مینجمنٹ کے کنٹینرز نہ رکھے جائیں۔ انہوں نے تمام بس اڈوں اور پیٹرول پمپس پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عیدالفطر کے موقع پر واسا، ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، ریسکیو 1122، محکمہ صحت اور پی ایچ اے اپنے ڈیوٹی روسٹر جاری کریں۔ صفائی کے بہترین انتظامات کیلئے فیلڈ سٹاف عید کے دوران بھی متحرک رہے۔ کمشنر عامر کریم خاں نے ڈویژن میں عید کے موقع پر ستھرا پنجاب کیمپس لگانے اور شہر کے تمام داخلی و خارجی راستوں کی صفائی اور تزئین و آرائش پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت بھی کی۔

☆☆بقیہ نمبر 10☆☆

تحت ہر بڑی شاہراہ، مارکیٹ اور چوراہوں پر چراغاں کر دیا گیا ہے۔ روڈز کے اطراف میں گرین بیلٹ پر رنگ برنگ روشنیاں سے سجا دیا گیا ہے۔ سڑکوں کے کنارے پول پر اللہ تعالیٰ کے نام روشن و تاباں کیے گئے ہیں۔ ہر بڑی سڑک کے کنارے درختوں میں کلرفل لائٹنگ لگانے سے خوبصورت منظر پیش ہورہا ہے۔ مارکیٹوں کے داخلی راستوں پر رمضان المبارک تھیم پر محرابی لائٹنگ لگائی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر چکوال، تلہ گنگ میں رمضان المبارک کی آمد پر گلیاں، بازار اور روڈز کو سجا دیا گیا ہے۔ نگہبان رمضان بازار اور نگہبان دسترخوان میں روشن آرائشی محرابیں عوامی توجہ کا مرکز بن گئے۔ اٹک، نوشہرہ/خوشاب، میانوالی اور فیصل آباد میں استقبال رمضان پر بازاروں کی سج دھج بھی عروج پر ہے۔ بہاولپور، ننکانہ صاحب، سرگودھا، وہاڑی، گجرات اور مظفرگڑھ میں بھی رنگ برنگ روشنیاں رمضان المبارک کی رونقیں مزید بڑھانے لگیں۔ ملتان، خانیوال، لودھراں، راجن پور، ڈی جی خان، بہاولپور، بہاولنگر، ساہیوال، پاکپتن کو بھی رمضان کی آمد سے قبل برقی قمقموں اور لائٹنگ سے سجا دیا گیا ہے۔ رمضان المبارک میں مری کی بل کھاتی سڑکیں بھی روشنی میں مزید روشن ہوگئی ہیں۔ مختلف شہروں میں رمضان کی آمد پر ریڑھی بازاروں میں بھی لائٹنگ کر دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے قائم کردہ سہولت بازاروں اور رمضان بازاروں میں رعایتی نرخوں پر اشیائے خوردونوش کی فراہمی سے عوام میں رمضان کی خوشی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 11☆☆

-3 ان کمیٹیوں کے ممبران نے دوآبہ کی ٹیم کے ساتھ مل کر 45 ایسی جگہوں کو منتخب/ چناؤ کیا جہاں پر مشترکہ نلکوں کو لگایا جاسکے اور کم از کم 10 گھرانے ایک نلکے سے مستفید ہو سکیں۔ خواتین، بزرگ اور افراد باہم معذوری کی پہنچ کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ -4 خواتین اور مردوں کو صحت و صفائی سے متعلق آگاہی دی جارہی ہے جس میں اب تک (28 فروری) 390 خواتین و حضرات تک صحت و صفائی سے متعلق پیغامات پہنچائے جاچکے ہیں۔

☆☆بقیہ نمبر 12☆☆

نگہبان پروگرام کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ رمضان المبارک میں تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز اپنے فرائض بخوبی سرانجام دیں گے۔ ماہ رمضان میں مہنگائی کا جن باہر نکل آتا ہے۔ رمضان المبارک رحمتوں کا مہینہ ہے۔ رمضان المبارک میں مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ دنیا بھر میں رمضان المبارک کے دوران خصوصی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ رمضان المبارک میں پاکستان بھر میں مہنگائی کی لہر پیدا ہوجاتی ہے۔ ملک میں زیادہ تر آبادی مہنگائی کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتی۔ یورپ اور دیگر غیر مسلم ملکوں میں بھی رمضان المبارک کے خصوصی سٹال لگائے جاتے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ رمضان المبارک میں ریاست اور مخیر حضرات کے مل کر کام کرنے سے بہت فرق پڑے گا۔ رمضان المبارک میں مجھ سمیت تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہے۔ بے روزگار اور مالی مشکلات کا شکار افراد کو ریاست کے پاس نہیں آنا پڑے گا بلکہ ریاست خود معاونت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت مند خاندانوں کو حکومت گھر کی دہلیز پر حق پہنچائے گی۔ 4 لاکھ سے زائد رمضان نگہبان کارڈ گھروں کی دہلیز پر پہنچائے جاچکے ہیں۔ 10 رمضان المبارک تک 40 لاکھ خاندانوں کو رمضان نگہبان کارڈ مہیا کر دیئے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عوام سے اپیل کی ہے کہ رمضان نگہبان کارڈ کو استعمال کے بعد ضائع نہیں کرنا، آئندہ بھی ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ رمضان المبارک میں سہولت بازاروں سے بھی عوام کو ریلیف دیا جائے گا۔ اشیائے خوردونوش کے حصول کے لئے کسی کو بھی قطار میں لگنا نہیں پڑے گا۔ تمام اضلاع میں انتظامیہ کو رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف یقینی بنانے کی بھرپور ذمہ داری نبھانی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ رمضان المبارک میں 40 لاکھ سے زائد خاندانوں کو 10,10 ہزار روپے کی امداد فراہم کی جائے گی۔ رمضان نگہبان کارڈ سے بھی عوام کو ریلیف کی سہولت ملے گی۔ رمضان نگہبان کارڈ سے تمام افراد اے ٹی ایم سے رقم نکلوا سکتے ہیں۔ کمشنر، ڈپٹی کمشنر سمیت سب کو برکتوں کے مہینے میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔ رمضان المبارک میں مزدور کارڈ والوں کو 7 ہزار روپے اضافی فراہم کی جائیں گے۔ نگہبان رمضان کارڈ کے لئے 167 کیمپ سائٹس تمام اضلاع میں فنکشنل کر دیئے گئے ہیں۔ نگہبان رمضان کارڈ سے تمام کیمپ سائٹ پر کیش نکلوائی جاسکتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ جو بھی رمضان نگہبان کارڈ کے سلسلے میں عوام سے پیسے مانگے گا اس کو سخت سزا دی جائے گی۔ جو بھی ایجنٹ پیسے مانگے فوری رپورٹ کریں سخت کارروائی ہوگی۔ سہولت بازاروں سے عوام کو فری ہوم ڈیلیوری بھی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پرائس کنٹرول کمیٹیاں کو مہنگائی کے روک تھام کے لئے سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ رمضان المبارک میں پیرا کے اہلکار نرخوں پر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پیرا فورس کو آج سے ہی صوبے بھر میں مہنگائی کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ ناجائز منافع خوروں کو سخت سے سخت کارروائی کا سامنا کرنے پڑے گا۔ پنجاب کے تمام شہروں میں سہولت بازار اور رمضان بازار مکمل طور پر فعال کر دیئے گئے ہیں۔ سہولت بازاروں سے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں عوام خریداری کر رہے ہیں۔ سہولت بازاروں میں اشیائے خوردونوش مارکیٹ سے 15 فیصد سستی مل رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ مری، رحیم یار خان، اٹک، کوٹ ادو، بہاولنگر، تلہ گنگ، جہلم، منڈی بہاوالدین، اور ننکانہ صاحب میں رمضان بازار اور سہولت بازاروں کو فعال کر دیا ہے۔ بورے والا، ملتان اور بہاولنگر میں بھی رمضان بازار اور سہولت بازار فنکشنل کر دیئے گئے ہیں۔ تمام سہولت بازاروں کو رمضان بازاروں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ سہولت بازاروں میں بزرگوں، خواتین کے بیٹھنے اور بچوں کے کھیلنے کے لئے ایریا موجود ہے۔ تمام سہولت بازاروں میں ٹائلٹ اور صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جارہا ہے۔ افضل کھوکھر اور ان کی پوری ٹیم کو سہولت بازار شاندار ماڈل متعارف کرانے پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ضرورت مند اور معاشی طور پر کمزور افراد سہولت بازار سے راشن خریدیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ صاحب حیثیت افراد اپنے دستر خوان غریب اور روزے داروں کو وسیع کریں۔ 147 شہروں میں 300 کے قریب دسترخوان لگائے جائیں گے۔ تمام دسترخوان میں اعلیٰ کوالٹی کا کھانا مہیا کیا جائے گا۔ پورے صوبے میں دس کلو آٹے کی قیمت 900 روپے پر فروخت ہورہا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ رمضان المبارک میں مساجد، لاری اڈوں، ریلوے اسٹیشن پر سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے جائیں۔ رمضان المبارک کے دوران صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ رمضان المبارک میں تمام شہروں میں صاف ستھرا ماحول فراہم کریں گے۔ رمضان المبارک میں تمام شہروں کو خصوصی طور پر سجایا جارہا ہے۔

☆☆بقیہ نمبر 13☆☆

درمیان مکالمہ، امن کی ثقافت کے اہم عناصر ہیں۔ اسی مقصد کے لیے عالمی بین المذاہب ہم آہنگی ہفتہ قائم کیا گیا تاکہ لوگوں کے درمیان، ان کے مذہب یا عقیدے سے قطع نظر ہم آہنگی کو فروغ دیا جاسکے۔ مختلف مذاہب اور عقائد کے درمیان مکالمے کی فوری ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، جو لوگوں کے درمیان باہمی سمجھ بوجھ، ہم آہنگی اور تعاون کو بڑھانے میں مددگار ہے، جنرل اسمبلی تمام ممالک کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ اس ہفتے کے دوران دنیا بھر کے گرجا گھروں، مساجد، یہودی عبادت گاہوں (سیناگاگ)، مندروں اور دیگر عبادت گاہوں میں بین المذاہب ہم آہنگی اور خیرسگالی کا پیغام پھیلائیں۔ یہ عمل رضاکارانہ بنیادوں پر اور ہر مذہب کی اپنی روایات اور عقائد کے مطابق انجام دیا جائے۔

☆☆بقیہ نمبر 14☆☆

جاسکتی ہے۔ کمشنر عامر کریم خاں کی اپیل پر مخیر حضرات اور ادارے بھی خصوصی بچوں کی مدد کیلئے آگے آگئے ہیں۔ اسی سلسلے میں پاکستان ریفائنری اور انرجی سیکٹر کے ادارے Pak-Arab Refinery Company (PARCO) اور ڈویژنل انتظامیہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ معاہدے کے تحت PARCO کی جانب سے ملتان ڈویژن کے اسپیشل ایجوکیشن سکولوں میں زیر تعلیم سماعت سے محروم بچوں کو 175 ہیئرنگ ایڈز فراہم کی جائیں گی۔ کمشنر عامر کریم خاں نے کہا کہ ہیئرنگ ایڈز کی فراہمی سے بچوں کیلئے تعلیم اور معاشرتی زندگی کے نئے دروازے کھلیں گے اور وہ بہتر انداز میں معاشرے کا حصہ بن سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچہ معاشرے کی توجہ اور سہولتوں کا حق دار ہے اور خصوصی بچوں کی مدد دراصل ایک اجتماعی سماجی ذمہ داری ہے۔ کمشنر عامر کریم خاں کا کہنا تھا کہ مخیر اداروں کے تعاون سے خصوصی بچوں کی زندگی میں امید، خوداعتمادی اور آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا ہوگا۔

☆☆بقیہ نمبر 15☆☆

معائنہ کریں اور کنگی کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ حصے پر مناسب پھپھوندی کش زہر کا محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ آبپاش علاقہ جات میں گندم کے کاشتکار نہری پانی کی عدم دستیابی کی صورت میں ذرائع آبپاشی کا منصفانہ استعمال کریں۔ معروضی حالات کے مطابق آبپاشی کا عمومی وقفہ خاص طور پر ریتلے رقبوں میں کم کر دیں۔ آبپاشی کے وسائل کی عدم دستیابی کی صورت میں یوریا یا پوٹاشیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) کا 2 فیصد محلول بحساب 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ بہتر نتائج کیلئے یہی سپرے 7 دن کے وقفے کے بعد دوبارہ کریں۔

چیف ایڈیٹر: لیاقت علی تمیمی
مینجنگ ایڈیٹر: جاوید اقبال تمیم
ایڈیٹر: شائرین رانا
ریذیڈنٹ ایڈیٹر ملتان: شازیہ سرور
ریذیڈنٹ ایڈیٹر مظفرگڑھ: محمد بلال
نوٹ: ہر ماہ دوآبہ فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ پر بھی شمارہ پڑھ سکتے ہیں
تحریریں بھیجنے کیلئے پتہ
دوآبہ فاؤنڈیشن آفس کوٹلہ سادات، نزد ڈی ایچ اے ملتان
ملتان آفس
دوآبہ فاؤنڈیشن آفس کوٹلہ سادات، نزد ڈی ایچ اے ملتان
پبلشرز سرفراز انصاری نے داور پرنٹرز ملتان سے چھپوا کر محلہ تلکوٹ مظفرگڑھ سے شائع کیا۔

WASH پروجیکٹ: سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں صاف پانی اور حفظانِ صحت کی سہولیات کی فراہمی کے اقدامات

علی پور اور جلال پور پیر والا میں واش کمیٹیوں کی تشکیل، لیٹرین اور مشترکہ نلکوں کی تنصیب، سینکڑوں افراد میں صحت و صفائی آگاہی مہم چلائی گئی

علی پور (منظور حسین) سیلاب 2025 نے ضلع ملتان اور مظفرگڑھ کے ہزاروں افراد کو متاثر کیا ہے۔ اس آفت کی وجہ سے لوگوں کو صاف پانی، خوراک، رہائش اور دیگر بنیادی ضروریات زندگی کے مسائل سے دو چار ہونا پڑا ہے۔ دوآبہ فاؤنڈیشن کے سٹاف نے دن رات محنت کر کے متاثرہ لوگوں کو صاف پانی کی دستیابی، گندے پانی کی نکاسی اور حفظان صحت کے بنیادی اصولوں سے روشناس کیا تاکہ لوگ وبائی امراض سے محفوظ رہ سکیں اور کسی حد تک بنیادی ضروریات زندگی دستیاب ہوں۔ دوآبہ فاؤنڈیشن کے سٹاف نے لوگوں کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے چیدہ چیدہ سرگرمیاں سرانجام دیں۔-1 واش (WASH) مینجمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل۔ دوآبہ کی فیلڈ ٹیم نے تحصیل علی پور میں دو اور تحصیل جلال پور پیر والا میں پانچ واش (WASH) مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دیں، تاکہ یہ کمیٹیاں لوگوں کی واش (WASH) کے حوالے سے ضروریات کا جائزہ لے سکیں اور مستحق لوگوں کی بروقت مدد کی جا سکے۔-2 ان واش (WASH) کمیٹیوں نے دونوں تحصیلوں میں 82 ایسے گھرانوں کا چناؤ کیا جن میں گھر کی سطح پر لیٹرین سیلاب کی وجہ سے گر چکی تھیں اور خواتین، بزرگ اور افراد باہم معذوری لیٹرین نہ ہونے کی وجہ سے مسائل کا سامنا کر رہے تھے۔ دوآبہ فاؤنڈیشن ٹیکنیکل ٹیم نے کچھ طے شدہ اصولوں کی بنیاد پر ان کمیٹیوں کی بھرپور مدد کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سیکرٹری زراعت پنجاب کا دورہ ملتان، گندم اور کپاس کی صورتحال کا جائزہ

30 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریداری کا ہدف، 31 مارچ تک 7 لاکھ ایکڑ پر کپاس کی اگیتی کاشت یقینی بنانے کی ہدایت

ملتان (سٹاف رپورٹر) سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے ملتان کا دورہ کیا اور گندم کی موجودہ صورتحال اور کپاس کی اگیتی کاشت کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، سپیشل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب سرفراز حسین مگسی، ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس شبیر احمد خان، خالد محمود کھوکھر، ڈاکٹر محمد اقبال بندیشہ، ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرلز محکمہ زراعت پنجاب عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر عبدالقیوم اور ڈاکٹر عامر رسول سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے فیلڈ افسران بھی اجلاس میں شریک تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ پرائیویٹ سیکٹر کے تعاون سے گندم خریداری کا ہدف 30 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

رمضان المبارک میں پنجاب کا شہر شہر، قریہ قریہ سجایا گیا

لاہور (نیوز ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر رمضان المبارک کی آمد سے قبل پنجاب کا قریہ قریہ شہر شہر سجا دیا گیا۔ راولپنڈی میں استقبال رمضان کی پرنور تیاریاں کی گئی ہیں۔ "رمضان نگہبان" کے نیون سائن جگمگا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

شہر میں صفائی، سکیورٹی اور ٹرانسپورٹ کرایوں کی سخت نگرانی کا حکم

عیدالفطر کے موقع پر ملتان ڈویژن کے کمشنر عامر کریم خاں کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد

عیدگاہوں کی صفائی، چاندرات پر خصوصی لائٹنگ، قبرستانوں اور پارکس میں عوامی سہولیات یقینی بنانے کی ہدایات جاری

ملتان (سٹاف رپورٹر) کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں کی زیر صدارت عیدالفطر کے انتظامات کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صفائی، سکیورٹی اور شہری سہولیات سے متعلق انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ محکموں کے افسران نے عید سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پنجاب کے وزراء، سرکاری افسران کا فیول بند، پروٹوکول گاڑیوں پر بھی پابندی، ورک فرام ہوم کا فیصلہ کرلیا، وزیر اعلیٰ مریم نواز

سرکاری آؤٹ ڈور تقریبات پر پابندی، ہارس اینڈ کیٹل شو کا ثقافتی تہوار ملتوی، پٹرولیم مصنوعات کی مانیٹرنگ کے لئے ڈسٹرکٹ پٹرولیم مانیٹرنگ کمیٹیاں قائم کرنے کا حکم دیدیا

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف نے خطے میں جنگ کے نتیجے میں غیر معمولی معاشی مشکلات کے مقابلے کے لیے غیر معمولی اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اعلان کیا ہے کہ پیٹرولیم بحران کے خاتمے تک صوبائی وزراء کیلئے سرکاری فیول بند کیا جائے گا۔ سرکاری افسران کی گاڑیوں کیلئے پٹرول اور ڈیزل الاونس میں 50 فیصد فوری کمی کردی گئی۔ صوبائی وزراء اور اعلی سرکاری افسر کے ہمراہ چلنے والی پروٹوکول گاڑیوں پر بھی پابندی عائد کردی گئی۔ ناگزیر سیکیورٹی کے لئے صرف ایک گاڑی صوبائی وزراء اور اعلی سرکاری افسر کے ہمراہ ہوگی۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سرکاری دفاتر میں ورک فرام ہوم کا فیصلہ، صرف ضروری عملہ ہی دفتر آئیگا۔ سکول، کالج اور یونیورسٹیاں، 10 مارچ سے 31 مارچ تک بند رہیں گی۔ امتحانات شیڈول کے مطابق ہوں گے۔ سکول اور تعلیمی ادارے آن لائن کلاسز لے سکیں گی۔ شہریوں کی سہولت کیلئے ای بزنس اور مریم کی دستک کے تحت سروسز جاری رہیں گی۔ سرکاری امور کی انجام دہی کے لئے آن لائن اجلاس اور ٹیلی کانفرنسز منعقد ہوں گی۔ سرکاری آؤٹ ڈور تقریبات پر پابندی لگادی گئی اور ہارس اینڈ کیٹل شو کا ثقافتی تہوار بھی ملتوی کر دیا گیا۔ پیٹرولیم مصنوعات کی مانیٹرنگ کے لئے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ پیٹرولیم مانیٹرنگ کمیٹیاں قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ پی آئی ٹی بی کو پیٹرولیم مصنوعات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)